



سوال

(197) مرحومہ کے ورثاء میں ایک بیٹی اور ایک پوتی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(1)..... کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ مراد خاتون فوت ہوگئی جس نے ورثاء میں ایک بیٹی اور پوتی چھوڑی۔

(2)..... مسماں بان فوت ہوگئی جس نے وارث چھوڑے ایک بہن، ایک بھتیجی۔ وضاحت کریں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ فوت ہونے والے کی ملکیت میں سے پہلے اس کے کفن و دفن کا خرچہ نکالا جائے گا، بعد میں اگر قرض تھا تو اسے ادا کیا جائے بعد میں اگر وصیت کی تھی تو کل ملکیت کے تیسرے حصے تک سے ادا کی جائے، پھر بعد میں ساری ملکیت کو ایک روپیہ قرار دے کر تقسیم اس طرح ہوگی۔

(1): مسماں مراد خاتون کل ملکیت 1 روپیہ

وارث: بیٹی 8 آنے، پوتی 2 آنے 8 پائیاں

باقی جو ملکیت 5 آنے 8 پائی بچے گی تین حصے کر کے دو حصے بیٹی کو اور ایک حصہ پوتی کو دیا جائے گا۔

(2): مسماں بجان کل ملکیت 1 روپیہ

وارث: بہن 8 آنے، بھتیجی 8 آنے

بذا ہوعندی والعلم عند ربی

جدید اعشاریہ نظام

کل ملکیت 100



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

میٹی 2/1/72.22

پوتی 6/1/27.78

میت بجان کل ملکیت 100

بس 2/1/50

بخطی 50

حداماعندی والتدرا علم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 600

محدث فتویٰ